سوال

(519)رویت ہلال بزریعہ تار کے آوے بمبئی وغیرہ سے اس کو معتبر جان کر عمل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ماقولکم رحمکم اللہ تعالیٰ اندریں صورت کہ جوخبر رویت ہلال بزریعہ تار کے آوے بمبئی وغیرہ سے اس کو معتبر جان کر عمل کرنا جائز ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جوخبر رویت ہلال کی بزریعہ تار کے آوے وہ لائق قبول نہیں ہے۔ بیان اس کا یہ ہے کہ اگروہ خبر رویت ہلال فطر ہے تووجہ عدم مقبولیت اس کی یہ ہے کہ وہ خبر محض خبر نہیں ہے بلکہ شہادت ہے۔ اورشہادت میں لفظ شہداء اور مجلس قاضی اور نصاب شہادت ضرور ہے کا ہو مصرح فی کتاب الفقہ اورخبر تار میں ان سب امور کا تحقیق غیر مسلم ہے۔ ومن یدعیٰ علیہ البیان اوراگرخبر رویت ہلال صیام ہے۔ پس اگرچہ یہ خبر خبر محض ہے شہادت نہیں ہے۔ لیکن چونکہ اس خبر کی تبلیغ میں واسطہ کفار ہوتے ہیں۔ اورخبر کافر کی دیانات میں معتبر نہیں ہوتی ہے۔ اس لئے معتبر نہ ہوگی۔ درمختار میں مرقوم ہے۔

"خبر الکافر مقبول بالاجماع فی المعلملات لافی الدیانات انتہی"

اوراگر بالفرض جملہ کارکنان محکمہ تار مسلمین وعدول ہوں تو بھی یہ خبر معتبر نہ ہوگی کیونکہ یہ خبر الغائب للغائب ہے۔ اورخبر خبر الغائب للغائب میں ضرورہے۔ کہ کوئی امر ایسا ہوجو دلالت کرے۔ اس بات پرکہ یہ خبر اس شخص کی ہے۔ کہ جس کو ہم مخبر جانتے ہیں۔ مثلاجب کوئی کنایۃ خبر دے۔ توضرورہے کہ مکتوب لہ کاتب کے خط کو پہنچاتا ہو۔ تدریب الراوی میں مرقوم ہے۔

"الخامس یصح السماع ممن ہووراء حجاب اذاعرف صوتہ ان حدث بلفظ اوعرف حضورہ بسمع اي مکان یسمع منہ ان قري علیہ ویکفی فی المعروفۃ بذلک خبر ثقۃ من اہل الخیرۃ بالشیخ انتہی"

اوربھی اس میں مرقوم ہے۔

"ثم یکفی فی الروایۃ بالکتاب معرفۃ اي المکتوب لہ خط الکاتب وان لم تقم البینۃ علیہ انتہی"

اورمانحن فیہ میں تحقق کس امر کا مانند معرفت صوت ، معرفت خط کے مسلم نہیں ہے۔ ومن یدعی فعلیہ البیان پس خبر تار غیر معتبر ٹھری (کتبہ محمد بشیر عفی عنہ) (سید محمد نزیر حسین دہلوی۔ فتاویٰ نزیریہ جلد اول ص 511)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری](#)

جلد01ص666

محدث فتویٰ